اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

مَدَنی مذاکرے کے منتخب سُوال جواب (مختصر وخلاصہ)

28 ذیقعدۃ الحرام 1444ھ	عالمی مدنی مرکز فیضان مدینہ کراچی	17 جون 2023ء

سوال: بندہ اپنے نفس کو کیسے پہچانے؟

جواب: حضرت یحییٰ معاذ رازی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: جس نے اپنے نفس کو پہچانا اس نے اپنے ربّ کو پہچانا۔ نفس کو پہچاننے سے مراد یہ ہے کہ اپنی ذات میں پائی جانے والی کمی، کوتائی اور زندگی گزارنے میں چیزوں میں محتاج رہنے پر نظر کرے، اس کے برعکس اللہ پاک ان تمام خامیوں، کمزوریوں، کمی، کوتاہی سے پاک ہے اور کسی کا محتاج نہیں بلکہ سب اس کے رحم وکرم کے محتاج ہیں۔ بس یہ غور کرکے اپنی کمزوری و کوتاہی اور اپنی محتاجی پر نظر رکھے اور یوں اپنے نفس کو پہچانے کہ مَیں تو کچھ بھی نہیں ہوں، بہت کمزور اور ناتواں ہوں **مگر میرا ربّ قادرِ مطلق ہے۔**

سوال: اتنا زیادہ سوچنا **کہ جس سے دماغ پر بوجھ پڑے**، اس سے کیسے بچا جائے؟

جواب: جب زیادہ سوچ بچار اور پریشان کن خیالات کا سلسلہ ہوتا ہے جس میں منفی (Negative) سوچیں آتی ہیں اور بندے پر حاوی ہوجاتی ہیں تو بندہ کسی معاملے کے بُرے نتیجے کے بارے میں سوچنے لگتا ہے۔ حالانکہ اس کے سامنے وہ نتیجہ ہوتا نہیں۔ جب بندہ اپنی سوچوں کو قابو نہیں کرتا تو وہ ذہنی مریض بھی بن سکتا ہے۔ کھوٹی کھوٹی سوچیں بندے کو ڈبو دیتی ہیں۔ اس لیے اچھی باتیں سوچنی چاہئیں۔ منفی (Negative) نہ سوچیں، اللہ پاک کی رحمت پر نظر رکھیں، **منفی سوچوں کو اچھی سوچوں میں بدل دیں،** منفی سوچوں سے توجہ ہٹائیں، مدینہ شریف کی یادوں میں مگن ہوجائیں۔ کبھی تصور میں طواف کریں تو کبھی بارگاہِ رسالت میں حاضری کا تصور کریں۔ اس طرح اچھی اچھی سوچیں لائیں تو اس کے نتائج بھی اچھے ہوں گے۔ جب منفی سوچیں آئیں تو اچھے اور نیکی کے کاموں میں مصروف ہوجائیں۔ کلمہ شریف، درودِ پاک اور دیگر اذکار میں مصروف ہوجائیں، اس سے پاکیزگی حاصل ہوگی، دل بھی صاف ہوگا اور مدینہ مدینہ ہوجائے گا۔ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ الکریم

سوال: دعوتِ اسلامی کے **"رابطہ برائے ٹرانسپورٹ ڈیپارٹمنٹ"** کے بارے میں امیر اہل سنت دامت برکاتہم العالیہ نے کیا ارشاد فرمایا؟

جواب: اَلْحَمْدُ لِلّٰه! یہ شعبہ بھی کافی آگے بڑھ رہا ہے، یہاں تک کہ لاری اڈّوں وغیرہ پر جائے نماز بھی بن رہی ہیں، اللہ پاک برکت دے، خوشی ہوئی۔

سوال: حاجی حج کرنے کے لیے حرمینِ طیبین کے لیے روانہ ہوچکے ہیں، جو اس سال نہیں جاسکے، ان کی کیا کیفیت ہونی چاہیے؟

جواب: بس حسرت آتی ہے، اللہ پاک ہمیں بھی پہنچادے۔ جس کو حسرت ہو، دل میں افسوس کی کیفیت ہو کہ **کاش!!! میں بھی حج کے لیے جاتا** تو یہ بھی ثواب کا کام ہے۔ یہ اچھی سوچیں اور خیالات ہیں اور ہونے بھی چاہئیں۔ اللہ پاک نصیب فرمائے۔

سوال: اِس ہفتے کا رِسالہ **"امیر اہلسنت کے 150 ارشادات"** پڑھنے یا سُننے والوں کو جانشینِ امیر اہل سنت مدظلہ نے کیا دُعا دی؟

جواب: یاربَّ المصطفٰی! جو کوئی 16 صفحات کا رسالہ **"امیر اہلسنت کے 150 ارشادات"** پڑھ یا سُن لے، اُسے امیر اہلسنت کے صدقے نیکی کی راہ پر چلا اور دِین و دنیا کی خوب برکتیں عطا فرما۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم۔